سجدہ سہو کے بعد تشہد میں امام کی اقتدا کرنے والے پر سجدہ سہو ہو گا یا نہیں؟

(دعوت اسلامی)
دار الافتاء اهلسنت
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Mul -905   تاریخ: 20-12-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ امام سجدہ سہو کے بعد تشہد میں بیٹھا تھا، اس وقت کوئی شخص جماعت میں شامل ہوا، تو اس پر سجدہ سہو لازم ہے یا نہیں، جبکہ چھوٹی ہوئی رکعتیں ادا کرتے ہوئے خود اس سے سہو واقع نہیں ہوا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں سجدہ سہو کے بعد تشہد میں بیٹھے ہوئے امام کی جس شخص نے اقتدا کی، تو امام کے سہو کی وجہ سے اس پر سجدہ سہو کرنا لازم نہیں ہو گا۔ وجہ یہ ہے کہ خود اس مقتدی سے تو کوئی بھول واقع نہیں ہوئی اور امام کی پیروی کی رُو سے بھی سجدہ سہو لازم نہیں ہوا کہ اس نے امام کو دونوں سجدوں میں نہیں پایا اور امام کی پیروی اسی چیز میں لازم ہوتی ہے، جس میں اسے پا لیا جائے، یہی وجہ ہے کہ امام کے سہو کا دوسرا سجدہ کرتے وقت جو شخص اقتدا میں شامل ہو، اس کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ دوسرا سجدہ تو ادا کرے گا، مگر پہلے سجدے کی قضا اس کے ذمے لازم نہیں ہے۔

مبسوط سرخسی میں ہے: ”فإن سها الإمام في صلاته فسجد للسهو ثم اقتدى به رجل في القعدة التي بعدها صح اقتداؤه، وليس على الرجل سجود السهو فيما يقضي؛ لأنه ما سها، وإنما يلزمه متابعة الإمام فيما أدرك الإمام فيه وهو لم يدركه في هاتين السجدتين فلا تلزمه بحكم المتابعة“ اگر امام نماز میں بھولا اور سجدہ سہو کر لیا، پھر سجدہ سہو کے بعد والے قعدے میں کسی شخص نے اس کی اقتدا کی تو اس کی

اقتدا صحیح ہے اور اس پر اپنی چھوٹی ہوئی رکعتوں میں سجدہ سہو لازم نہیں ہے، کیونکہ اس سے تو بھول واقع نہیں ہوئی اور اس پر امام کی پیروی اسی چیز میں لازم ہے، جس میں وہ امام کو پالے، جبکہ یہاں اس نے دونوں سجدوں میں امام کو نہیں پایا، لہذا متابعت (امام کی پیروی) کے حکم کی رو سے بھی اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہے۔ **(مبسوط سرخسی، الجزء الثانی، ص123، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی)**

رد المحتار میں ہے: ”إذا سجد الإمام واحدة ثم اقتدى به. قال في البحر: فإنه يتابعه في الأخرى ولا يقضي قضاء الأولى كما لا يقضيهما لو اقتدى به بعد ما سجدهما“ جب امام نے ایک سجدہ کرلیا، پھر کسی نے اس کی اقتدا کی، تو بحر میں فرمایا کہ وہ دوسرے سجدے میں امام کی پیروی کرے اور پہلے سجدے کی قضا لازم نہیں، جیسا کہ سہو کے دونوں سجدوں کی ادائیگی کے بعد شامل ہونے کی صورت میں ان کی قضا نہیں۔ **(رد المحتار، جلد02، صفحہ659، مطبوعہ کوئٹہ)**

بہار شریعت میں سجدہ سہو کے بیان میں ہے: ”امام کے ایک سجدہ کرنے کے بعد شریک ہوا، تو دوسرا سجدہ امام کے ساتھ کرے اور پہلے کی قضا نہیں اور اگر دونوں سجدوں کے بعد شریک ہوا، تو امام کے سہو کا اس کے ذمہ کوئی سجدہ نہیں۔“ **(بہار شریعت، ج01، ص716، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

06 جمادی الثانی 1445ھ/20 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت
المفتی
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے